DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 519

DATED. 15-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 15.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	حکومت کا پنک بس سروس کی روٹ میں توسیع کا فیصلہ	مشرق ودیگراخبارات
03	خون کا عطیہ عظیم انسانی فریضہ ہے، نسیم الرحمان ملاخیل	مشرق ودیگراخبارات
04	زرعی پانی کے مسئلے پر جلد قابو پالیا جائے گا، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
05	محکمہ روزگار کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، وزیر صنعت وحرفت	مشرق ودیگراخبارات
06	بلڈ ڈونرڈے انسانیت کی خدمت کے جذبے کو اجاگر کرتا ہے، بخت کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	لین دین پر شہری کو دھمکیاں وزیراعلیٰ کا فوری نوٹس دو افراد گرفتار،	مشرق ودیگراخبارات
08	کوئٹہ ڈیولپمنٹ محاذ کا اجلاس، صوبائی دارلحکومت کے مسائل کے جائزہ	مشرق ودیگراخبارات
09	بلوچستان کی مخدوش صورتحال ایران سے پاکستان کے لئے سامان کی لوڈنگ وترسیل عارضی معطل	مشرق ودیگراخبارات
10	قومی احتساب بیورو نے اربوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی واگزار کر لی	جنگ ودیگراخبارات
11	ایف سی نارتھ کے زیر اہتمام سوئی میں ایک فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
12	ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی غریب خاندانوں میں راشن اور مالی امداد کی تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
13	گوادر ساحل پر تیل کی موجودگی ڈی سی کا فوری نوٹس	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کی محرومیوں کا خاتمہ ریاستی ترجیحات میں شامل ہے، سیدال خان ناصر	جنگ ودیگراخبارات
15	کاروباری مراکز جلد اپنی رجسٹریشن کرائیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی	جنگ ودیگراخبارات
16	اے سی ایس ترقیات ومنصوبہ بندی کا دورہ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلز کیلئے تین ارب سبسڈی دینے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان پولیس کے متعدد افسران کو ادھر سے اُدھر کر دیا گیا	جنگ ودیگراخبارات
19	رواں سال صوبے کے 100 سے زائد طلبہ کو تعلیمی وظائف دینے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات
20	صوبے میں ٹارگٹ کلنگ ودیگر واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، اے این پی پشتونخوانیپ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

چمن امن وامان کی صورتحال سیکورٹی اقدامات مزید سخت، ڈیرہ مراد جمالی پولیس سی آئی اے کی مشترکہ کارروائی روپوش گرفتار، چاغی کار چھیننے کی کوشش ناکام تین مسلح ملزمان گرفتار،

مسائل :

گنداواہ اسٹریٹ لائٹس اسکیم میں مبینہ بدعنوانی، خضدار پبلک ٹرانسپورٹر کی من مانیاں جاری کرایوں میں خودساختہ اضافہ، کوئٹہ بروری روڈ کے مکینوں کا بجلی کی لوڈشیڈنگ کیخلاف احتجاج، کوئٹہ لہڑی گیٹ وگردونواح کے علاقوں میں غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.06.2026

اداریہ : روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بچوں سے مزدوری ایک سنگین مسئلہ !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے مشقت کیخلاف دن کے موقع پر اپنے پیغام میں واضح کیا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتری مستقبل کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ ہر بچے کو تعلیم، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحالی معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں میں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو تحفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت لینے کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوام دوست صوبائی بجٹ پیش کرنے کرنے کا عزم !!**" عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کا آئندہ بجٹ مشاورت ،شفافیت اور عوامی توقعات** " عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Mounting water crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کادورہ پر دم** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدادی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 پیر 29 ذوالحجہ 1447ھ 15 جون 2026ء نمبر 162

صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے

سرفراز بگٹی

نوجوان، تعلیمی ادارے اور فلاحی تنظیمیں معاشرے میں خون عطیہ کرنے کا کلچر فروغ دینے کیلئے بھرپور کردار ادا کریں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی ہیلتھ ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے جبکہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک موثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید موثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

وزیر اعلیٰ نے بابر خان سے تعزیت کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے ان کے چچا محمد رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 29 ذوالحجہ 1447ھ 15 جون 2026ء صفحات 08 | شمارہ 339

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

حکومت طبی شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے، وزیراعلیٰ

صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے، تاکہ ہر شہری کو بہتر سہولیات میسر آسکیں

سماجی کارکن اور فلاحی تنظیمیں معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے مزید فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، میر سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی چیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری....... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7

کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے، جبکہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تا کہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تا کہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی سیکرٹری مواصلات کی رہائش گاہ آمد، چچا کے انتقال پر فاتحہ خوانی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے ان کے چچا محمد رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 181 | پیر، 29 ذوالحج، 15 جون 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

خون کا ایک عطیہ کسی کیلئے نئی زندگی کا پیغام بن سکتا ہے، وزیر اعلیٰ

رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ کرنے والے افراد قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں

حکومت کی پیپلز ایئر ایمبولینس سروس بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

ڈونر ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے جبکہ محفوظ اور رضا کارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے اسلیے میں رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیر اعلیٰ کی سیکرٹری مواصلات کے گھر آمد، چچا کی وفات پر تعزیت

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے ان کے چچا محمد رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی سیکرٹریز بابر خان اور اسفندیار خان کاکڑ کے چچا محمد رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ایس I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 15 جون 2026ء بمطابق 29 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 162

عطیہ خون انسان کیلئے نئی زندگی

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے تاریخی اصلاحات متعارف کرائیں، وزیراعلیٰ

پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

حادثات، سرجریوں اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ، رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنیوالے انسانیت کے حقیقی محسن ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لئے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے جبکہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک موثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید موثر اور عوام دوست بنانے کے لئے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لئے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیراعلیٰ نے سیکرٹری مواصلات بابر خان سے تعزیت کی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے انکے چچا محمد رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634510

جلد نمبر 38 | اتوار 14 جون 2026ء بمطابق 28 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 161

بلوچستان کا بجٹ روشن مستقبل، ترقی اور عوامی توقعات کی ترجمانی کریگا

میر سرفراز بگٹی

بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائیگی، وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا اجلاس، پارلیمانی نمائندوں کی آراء اور مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائیگا، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ صوبائی بجٹ کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی کا ایک اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا یہاں چیف سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں پاکستان مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی، جماعت اسلامی اور عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) کے پارلیمانی رہنماؤں نے شرکت کی اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی بجٹ کی تیاری، ترقیاتی ترجیحات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف تجاویز پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا شرکاء نے تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، مواصلات، توانائی، بلدیاتی خدمات اور بنیادی انفراسٹرکچر سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں اور عوامی ضروریات کے حوالے سے اپنی آراء اور سفارشات پیش کیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت ایک ایسا متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنے کے لیے پرعزم ہے جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل میں تمام سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کی آراء کو خصوصی اہمیت دیتی ہے اور ان کی مثبت تجاویز کو بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ آئندہ بجٹ میں عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سماجی شعبوں کی مضبوطی کو خصوصی ترجیح دی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کی توجہ ایسے ترقیاتی منصوبوں پر مرکوز ہے جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں اور صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں مؤثر کردار ادا کریں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پسماندہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے انہوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن ترقی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ صوبے کے تمام اضلاع یکساں ترقی کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ترقیاتی منصوبوں کے انتخاب اور تکمیل میں شفافیت، معیار، پائیداری اور عوامی ضرورت کو بنیادی اصول بنایا جائے گا انہوں نے کہا کہ موجودہ مشکل مالی حالات کے باوجود حکومت عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے اور ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | پیر 15 جون 2026ء بمطابق 29 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 163

بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے، وزیراعلیٰ

خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے، محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے

نوجوان، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیمیں معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں، عالمی دن کے پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے، جبکہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان
میر سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و [illegible]

تعمیرات بابر خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے انکے چچا محمد رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

CamScanner

روزنامہ **میزان** کوئٹہ

جلد 77 | 16 جون 2026ء، 29 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 279

خون کا عطیہ انسان کیلئے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے، سرفراز بگٹی

محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے، حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں، ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر خصوصی پیغام

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی ایمرجنسی ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر اپنے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

خصوصی پیغام میں کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور باہمی احساس کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے۔ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں جامع اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو معیاری طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اپنا اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو مزید مضبوط بنائیں اور قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سیکرٹری مواصلات سے اظہار تعزیت

وزیراعلیٰ نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات [illegible] خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے ان کے [illegible] رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، (بقیہ 66 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی سیکرٹری مواصلات [illegible] خان کے [illegible] رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 15 جون 2026ء بمطابق 29 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-160

پیپلز ایئر ایمبولینس سروس سے علاج کی بہترین سہولیات کی فراہمی ممکن ہوئی ہے، سرفراز بگٹی

ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے

رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں

صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر) بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے، جبکہ محفوظ اور رضا کارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، طبی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضا کارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے انکے چچا محمد رمضان کا (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 7 پر) کڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

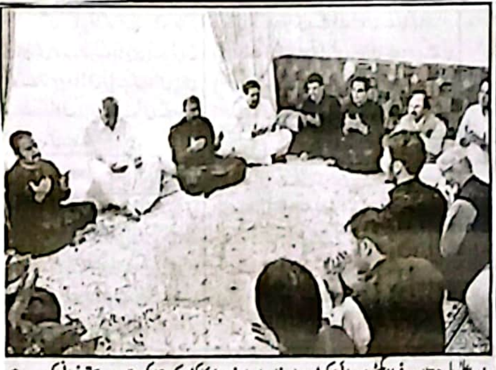

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی سیکرٹری بابر خان اور اسفندیار کاکڑ کے چچا کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 111 | MEMBER OF APNS | قیمت 15 روپے | FaX:2830867 | Ph :2830851 | جلد 29

رجسٹرڈ ایل بی 10 | 1447ھ | 29 | 15 2026ء

حکومت صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

ڈائل 1122 ایمبولینس سروس پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی ڈائل 1122 ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ [illegible] اس سروس کے [illegible] جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے [illegible] کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے، جبکہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور منظم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات [illegible] خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان کے [illegible] محمد رمضان [illegible] کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب، بلندی درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر [illegible] اور سابق صوبائی وزیر میر [illegible] بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے [illegible] میر [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 15 جون 2026ء، 29 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 163

وزیراعلیٰ بلوچستان

صحت کے نظام کو مزید مؤثر، عوام دوست بنانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں

پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے شروع کی گئی پیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز اور پسماندہ علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد اور بہتر علاج کی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے، جبکہ اس سروس کے ذریعے منتقل کیے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی دستیابی کلیدی اہمیت رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے۔ خون کا ایک عطیہ کسی انسان کے لیے نئی زندگی، امید اور تحفظ کا پیغام بن سکتا ہے، جبکہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک مؤثر اور مستحکم نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ حادثات، سرجریوں، زچگی اور مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسے میں رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے والے افراد انسانیت کے حقیقی محسن ہیں جو بے لوث خدمت کے جذبے کے تحت قیمتی انسانی جانوں کو بچانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے نظام کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے تاکہ ہر شہری کو بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں، سماجی کارکنوں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کے فروغ کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں تاکہ ضرورت مند مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے انہوں نے کہا کہ ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ رضاکارانہ طور پر خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دے کر قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ اور انسانیت کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں۔

وزیراعلیٰ کا رمضان کاکڑ کی وفات پر اظہار تعزیت وفاتحہ خوانی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اتوار کے روز صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہائش گاہ گئے جہاں انہوں نے ان سے انکے چچا محمد رمضان کاکڑ کی وفات پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی وزیر علی مدد جتک اور سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

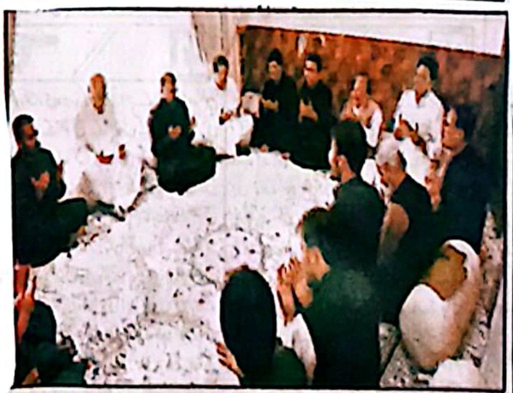

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی سیکرٹری بابر خان اور اسفندیار خان کاکڑ کے چچا کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Balochistan Tim
of 92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1487 QUETTA Monday June 15, 2026 / Dhu'l-Hijjah 29, 1447

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti exchanging views with Mir Sami Zarkoon during a meeting on Sunday.

Bugti highlights importance of blood donation on World Blood Donor Day

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has issued a special message on the occasion of World Blood Donor Day, underscoring the values of humanity, sacrifice, and social responsibility associated with voluntary blood donation.

Sarfraz Bugti emphasized that a single donation of blood can become a message of new life and hope for patients in need. He noted that the availability of safe and voluntary blood is a fundamental requirement of an effective healthcare system, particularly in emergencies such as accidents, surgeries, childbirth, and treatment of various diseases.

Highlighting the government's commitment to healthcare reforms, the CM added that the Balochistan government is introducing historic changes to ensure timely medical facilities for the public. He pointed to the People's Air Ambulance Service as a vital initiative providing emergency medical assistance to patients in remote areas, where the availability of safe blood plays a crucial role in saving lives.

Sarfraz Bugti praised voluntary blood donors as true benefactors of humanity who serve selflessly, and urged youth, educational institutions, and welfare organizations to actively promote the culture of blood donation. He called on society to strengthen this tradition, ensuring the protection of precious human lives.

"Let us promote the practice of blood donation and play our role in safeguarding valuable human lives," the CM concluded.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 JUN 2026 Page No. Back 3

خون کا عطیہ عظیم انسانی فریضہ ہے، نسیم الرحمان ملاخیل

ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے انسانیت کی خدمت کے جذبے کو فروغ دینے کیلئے منایا جاتا ہے

ایک بیگ خون کسی کی پوری زندگی بچا سکتا ہے، صوبائی مشیر کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے عالمی یوم عطیہ خون کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ خون کا عطیہ دینا ایک عظیم انسانی، اخلاقی اور سماجی فریضہ ہے جو کسی ضرورت مند انسان کی جان بچانے کا سبب بن سکتا ہے۔ دنیا بھر میں یہ دن انسانیت کی خدمت، ایثار اور ہمدردی کے جذبے کو فروغ دینے کیلئے منایا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہزاروں تھیلیسیمیا کے بچے ایسے ہیں جن کی زندگی .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

باقاعدگی سے خون کی فراہمی پر منحصر ہے۔ یہ معصوم بچے ہر ماہ خون کے منتظر رہتے ہیں اور معاشرے کے صاحب استطاعت اور صحت مند افراد کے عطیہ کردہ خون سے اپنی زندگی کا سفر جاری رکھتے ہیں تھیلیسیمیا کے بچوں سمیت حادثات، آپریشنز اور دیگر پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا مریضوں کیلئے خون کی مسلسل دستیابی انتہائی ضروری ہے۔ نسیم الرحمان خان ملاخیل نے نوجوانوں، سماجی تنظیموں، تعلیمی اداروں اور فلاحی اداروں پر زور دیا کہ وہ خون عطیہ کرنے کی مہمات میں بھرپور حصہ لیں اور معاشرے میں رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کے شعور کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک بیگ خون کسی کی پوری زندگی بچا سکتا ہے اور انسانیت کی خدمت کا یہ جذبہ ایک مہذب اور ذمہ دار معاشرے کی پہچان ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان نسل پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہے اور وہ معاشرتی خدمت کے میدان میں ہمیشہ نمایاں کردار ادا کرتی رہی ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان آگے بڑھ کر تھیلیسیمیا کے بچوں اور دیگر ضرورت مند مریضوں کے لیے خون عطیہ کرنے کے عمل کو اپنی سماجی ذمہ داری سمجھیں۔ آخر میں صوبائی مشیر برائے ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے عوام سے اپیل کی کہ وہ عالمی یوم عطیہ خون کے موقع پر انسانیت کی خاطر خون عطیہ کرنے کے عزم کی تجدید کریں اور اس پیغام کو گھر گھر پہنچائیں۔

زرعی پانی کے مسئلے پر جلد قابو پالیا جائے گا، فیصل جمالی

محکمہ اریگیشن سندھ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں، صوبائی وزیر

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ زرعی پانی کی شارٹ فال کے مسئلے پر جلد قابو پالیا جائے گا اور کسانوں کو زرعی پانی کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں سندھ حکومت اور محکمہ اریگیشن سندھ کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا گیا ہے تاکہ پانی کی منصفانہ تقسیم اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کا بروقت ازالہ ممکن بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

لائیو سٹاک ایم پی اے اوستہ محمد سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر معروف قوم پرست رہنما، محمد حنیف بختیار زئی بلوچ بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے متعلقہ ادارے متحرک ہیں اور پانی کی کمی کے مسئلے کے حل کے لئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اس لئے کسانوں کے مفادات کا ہر سطح پر تحفظ کیا جائے گا۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مزید کہا کہ حکومت زرعی شعبے کی بہتری اور کاشتکاروں کی مشکلات کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور امید ہے کہ جلد ہی پانی کی فراہمی کی صورتحال میں بہتری آئے گی

حکومت کا پنک بس سروس کے روٹ میں توسیع کا فیصلہ

فیصلہ خواتین و طالبات کے پرزور مطالبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے، محکمہ ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (یو این اے) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی کی خصوصی ہدایت پر محکمہ ٹرانسپورٹ نے کوئٹہ شہر میں خواتین اور طالبات کیلئے ایک بڑا اور انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے پنک بس سروس کے روٹ میں بڑی توسیع کا فیصلہ کیا ہے اس عوامی و طالبات دوست اقدام کو شہری حلقوں اور خصوصاً طالبات نے انتہائی خوش آئند قرار دیا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے حکام کے مطابق، یہ اہم فیصلہ خواتین اور طالبات کے طویل عرصے سے زیر التواء پرزور مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے کوئٹہ میں بالخصوص طالبات کے لئے تعلیمی اداروں تک......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

محفوظ، باوقار اور سستی سفری سہولت کی کمی ہمیشہ سے ایک بڑا مسئلہ رہی ہے، جس کے مستقل حل کے لئے موجودہ حکومت نے اب یہ عملی قدم اٹھایا ہے۔ وزارت ٹرانسپورٹ کی جانب سے جاری کردہ باضابطہ فیصلے کے مطابق، پنک بس سروس کا روٹ اب صرف بلوچستان یونیورسٹی تک ہی محدود نہیں رہے گا، بلکہ اس کا دائرہ کار مزید بڑھا کر اسے گرلز پولی ٹیکنیکل کالج نزد بی ایم زیارت، سریاب روڈ تک توسیع دے دی گئی ہے اس نئی روٹ توسیع کے بعد پولی ٹیکنیکل کالج اور سریاب روڈ کے گرد و نواح کی ایک بہت بڑی تعداد میں طالبات کو نہ صرف انتہائی محفوظ اور باعزت سفری سہولت میسر آئے گی بلکہ انہیں اپنے تعلیمی اداروں تک روزانہ پہنچنے میں بھی غیر معمولی آسانی ہوگی۔

محکمہ روزگار کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، وزیر صنعت و حرفت

حکومت فنی تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، سردار کوہیار خان ڈومکی

بی (یو این اے) صوبائی وزیر صنعت و حرفت سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ محکمہ صنعت و حرفت صوبے کی معاشی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور بلوچستان کے نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے اپنے ایک اہم بیان میں کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان کی......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

قیادت میں صنعتی ترقی، فنی تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کے لئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ صنعتی شعبے کی مضبوطی سے نہ صرف صوبے کی معیشت مستحکم ہوگی بلکہ بے روزگاری کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ محکمہ صنعت و حرفت کے زیر انتظام مختلف تربیتی مراکز میں نوجوانوں کو جدید فنی تعلیم اور ہنر سکھائے جا رہے ہیں تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کر سکیں اور ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں نئی صنعتوں کے قیام، سرمایہ کاری کے فروغ اور مقامی وسائل سے بھرپور استفادہ کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔

بلڈ ڈونرز ڈے انسانیت کی خدمت کے جذبے کو اجاگر کرتا ہے، بخت کاکڑ

خون کا ایک قطرہ کسی انسان کیلئے نئی زندگی کا پیغام بن سکتا ہے، صوبائی وزیر

حکومت معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، پیغام

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ورلڈ بلڈ ڈونرز ڈے کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن انسانیت کی خدمت، ایثار اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کو اجاگر کرنے کا دن ہے عوام سے رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دینے کے لیے اجتماعی طور پر اپنا کردار ادا کریں انہوں نے کہا کہ خون کا ایک قطرہ کسی انسان کیلئے نئی زندگی اور امید کا پیغام بن سکتا ہے ایک انسان کی جان بچانا پوری انسانیت کی جان بچانے کے مترادف ہے، اس لئے رضاکارانہ خون کا عطیہ ایک عظیم انسانی خدمت ہے صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ محفوظ اور رضاکارانہ خون کی دستیابی ایک موثر نظام صحت کی بنیادی ضرورت......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

ہے حادثات، بڑے آپریشنز، زچگی اور مختلف بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی زندگی بروقت خون کی فراہمی سے وابستہ ہوتی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے صحت کے شعبے میں تاریخی اصلاحات متعارف کرا رہی ہے، جبکہ مزید بہتری کیلئے بھی عملی اقدامات جاری ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور محکمہ صحت کی جانب سے شروع کی گئی چیپلز ایئر ایمبولینس سروس دور دراز علاقوں کے مریضوں کو فوری طبی امداد کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایئر ایمبولینس کے ذریعے منتقل کئے جانے والے مریضوں کی جان بچانے میں محفوظ خون کی بروقت دستیابی انتہائی اہمیت کی حامل ہے صوبائی وزیر صحت نے رضاکارانہ خون عطیہ کرنے والے افراد کو انسانیت کے حقیقی محسن قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ بے لوث خدمت انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں اور فلاحی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں خون عطیہ کرنے کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے بھرپور کردار ادا کریں انہوں نے اپنے پیغام کے اختتام پر کہا کہ آئیں، انسانیت کی خدمت اور ضرورت مند افراد کی مدد کے لئے رضاکارانہ خون عطیہ کرنے کی روایت کو فروغ دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUN 2026 Page No./ 4

کوئٹہ ڈیولپمنٹ محاذ کا اجلاس، صوبائی دارالحکومت کے مسائل کا جائزہ

کیو ڈی ایم بھرپور منظم عوامی مزاحمتی تحریک کا آغاز کرے گی، عبدالمتین و دیگر رہنماؤں کا خطاب

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

لین دین پر شہری کو دھمکیاں، وزیراعلیٰ کا فوری نوٹس، 2 افراد گرفتار

متاثرہ شہری کے ویڈیو بیان پر وزیراعلیٰ نے فوری گرفتاری کا حکم دیا، تیسرے شخص کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے پرعزم ہیں، کسی شہری کیساتھ ناانصافی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، شاہد رند

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 15 JUN 2026 Page No. 15

بلوچستان کی مخدوش صورتحال، ایران سے پاکستان کیلئے سامان کی لوڈنگ و ترسیل عارضی معطل

ایران نے فیصلہ بلوچستان میں جاری غیر یقینی صورتحال، شاہراہوں کی بندش اور سرحدی گزرگاہوں پر نقل وحمل میں حائل شدید رکاوٹوں کے باعث کیا، وزارت خارجہ ایران

سنگین مشکلات سے نہ صرف ایرانی برآمد کنندگان بلکہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور لاجسٹک اداروں کو بھی بھاری مالی نقصانات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں، ایرانی حکومت کا مراسلہ

اچانک فیصلے کو دونوں ممالک کے تجارتی تعلقات کے تناظر میں انتہائی تشویشناک پیشرفت قرار دیا جارہا ہے، سپلائی چین متاثر ہورہی ہے، اقدام محض عارضی نوعیت کا ہے، ایرانی

کوئٹہ (یو این اے) اسلامی جمہوریہ ایران نے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں جاری غیر یقینی صورتحال، اہم شاہراہوں کی بندش اور پاک۔ایران مشترکہ سرحدی گزرگاہوں پر نقل وحمل میں حائل شدید رکاوٹوں کے باعث پاکستان کے لیے برآمدی سامان کی لوڈنگ اور ترسیل کو عارضی طور پر معطل کرنے کا بڑا فیصلہ کرلیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کی جانب سے حکومت پاکستان کو ارسال کیے گئے ایک باضابطہ اور اہم مراسلے میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں موجودہ ابتر حالات کے باعث بین الاقوامی ٹرانسپورٹ، تجارتی سرگرمیوں اور اشیائے ضروریہ کی ترسیل کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جس کے نتیجے میں دونوں برادر ممالک کے درمیان تجارتی روابط بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ سرکاری مراسلے کے مطابق، ایران کو مختلف ٹرانسپورٹ کمپنیوں، برآمد کنندگان اور لاجسٹک نیٹ ورکس کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹس میں واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ مشترکہ سرحدی راستوں پر تجارتی سامان کی نقل وحرکت کو وسیع پیمانے پر رکاوٹوں، غیر معمولی تاخیر اور بڑھتے ہوئے آپریشنل اخراجات کا سامنا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق ان سنگین مشکلات سے نہ صرف ایرانی برآمد کنندگان بلکہ ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور لاجسٹک اداروں کو بھی بھاری مالی نقصانات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں۔ مراسلے میں خاص طور پر ایرانی ٹرکوں اور نیشنل لاجسٹک سیل (این ایل سی) کے ذریعے سامان کی محفوظ ترسیل میں درپیش مسائل کا تفصیل سے ذکر کیا گیا۔........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ وزارت خارجہ ایران نے اپنے پیغام میں واضح کیا ہے کہ موجودہ صورتحال دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ثابت ہورہی ہے اور اس کے نتیجے میں مالی خسارے کے ساتھ ساتھ اشیائے ضروریہ کی سپلائی چین بھی متاثر ہو رہی ہے، جس سے دوطرفہ تجارت اور اقتصادی روابط کو طویل مدتی نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ ایرانی حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ سخت اقدام محض عارضی نوعیت کا ہے اور بلوچستان میں حالات معمول پر آنے، شاہراہوں کی بحالی اور سرحدی گزرگاہوں پر نقل وحمل کی روانی بحال ہونے کے بعد تجارتی سرگرمیوں کو دوبارہ معمول کے مطابق شروع کر دیا جائے گا۔ تجارت کی اس عارضی بندش میں تافتان، گوادر اور مند کی اہم ترین شاہراہوں اور گزرگاہوں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے جہاں سے مکمل تجارت بند کرنے کا اعلان ہوا ہے۔ دوسری جانب، ایران کے اس اچانک فیصلے کو دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات کے تناظر میں ایک انتہائی اہم اور تشویشناک پیش رفت قرار دیا جارہا ہے، کیونکہ ایران اور پاکستان کے درمیان سرحدی تجارت، ایندھن، خوراک اور مختلف صنعتی مصنوعات کی ترسیل دونوں ممالک کی معیشت، بالخصوص بلوچستان کے سرحدی اضلاع کے لیے خاصی اہمیت رکھتی ہے۔ مبصرین کے مطابق، اگر بلوچستان میں مواصلاتی نظام اور سرحدی راستوں کی بندش کا یہ سلسلہ طویل ہوا تو اس کے اثرات نہ صرف پاک۔ایران تجارت بلکہ خطے میں مجموعی اقتصادی سرگرمیوں اور اشیائے ضروریہ کی دستیابی پر بھی انتہائی منفی انداز میں مرتب ہوسکتے ہیں، جس کے باعث دونوں ہمسایہ ممالک کو کروڑوں ڈالر کے تجارتی نقصانات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 16

قومی احتساب بیورو نے اربوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی واگزار کرالی

کارروائیوں کا مقصد غیر قانونی قبضوں کا خاتمہ، شفاف احتساب کا فروغ اور لوٹی گئی قومی دولت کی واپسی کو یقینی بنانا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قومی احتساب بیورو بلوچستان نے ریاستی عملداری کی بحالی اور سرکاری وسائل کے تحفظ کے حوالے سے اربوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی واگزار کرالی۔ یہ کارروائیاں نیب ہیڈکوارٹر کی ہدایات پر عمل میں لائی گئیں، جن کا مقصد غیر قانونی قبضوں کا خاتمہ، شفاف احتساب کا فروغ اور لوٹی گئی قومی دولت کی واپسی کو یقینی بنانا ہے۔ یہ کامیابی وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر صوبائی حکومت، محکمہ مال اور جنگلات سے تعاون کے نتیجے میں حاصل ہوئی۔ تفصیلات کے مطابق سال 2025 میں بلوچستان میں جنگلاتی اراضی کی ابتدائی جانچ پڑتال کے دوران یہ انکشاف ہوا کہ محکمہ جنگلات کی تقریباً 28 ہزار ایکڑ اراضی کے حوالے سے سرکاری ریکارڈ میں [illegible] تھا۔ اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے چیئرمین نیب کی ہدایات پر نیب بلوچستان نے فوری اور بلا امتیاز کارروائیوں کا آغاز کیا۔ تفصیلات کے مطابق سال 2025 کے دوران اس اقدام کے تحت [illegible] واگزار کرا کر 1370 ارب روپے کی سرکاری زمین بچائی گئی، جو پاکستان کی تاریخ کی بڑی اراضی واگزاری کارروائیوں میں شمار ہوتی ہے۔ اسی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے سال 2026 میں کارروائیوں کو مزید وسعت دی گئی، جس کے تحت کوئٹہ، پشین، حب، لسبیلہ اور دیگر اضلاع میں مجموعی طور پر تقریباً 2 لاکھ 60 ہزار ایکڑ زمین واگزار کرائی گئی جس کی مجموعی مالیت 414.2 ارب روپے بنتی ہے۔ حالیہ تفصیلات کے مطابق ضلع کوئٹہ میں محکمہ جنگلات اور اوقاف کی 47 ہزار ایکڑ اراضی جس کی مالیت تقریباً 354 ارب روپے ہے واگزار کرائی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 17

ایف سی نارتھ کے زیر اہتمام سوئی میں 1 روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں ایف سی کے ماہر ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے مریضوں کا تفصیلی طبی معائنہ کیا، مفت ادویہ بھی تقسیم کی گئیں

بلڈ پریشر، شوگر، موسمی بیماریوں، جلدی امراض اور دیگر عام صحت کے مسائل کے حوالے سے مریضوں کی اسکریننگ کی گئی، حکام

سوئی (یو این اے) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے غریب اور ضرورت مند مردوں، خواتین اور بچوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اور مفت طبی معائنہ، بیماریوں کی تشخیص اور علاج معالجے کی سہولیات سے بھرپور استفادہ کیا۔ اس فری میڈیکل کیمپ میں ایف سی کے ماہر ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے مریضوں کا تفصیلی طبی معائنہ کیا۔ کیمپ کے دوران مختلف امراض میں مبتلا افراد کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی جبکہ مستحق مریضوں میں مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ اس کے علاوہ مریضوں کے بلڈ پریشر، شوگر، موسمی بیماریوں، جلدی امراض اور دیگر عام صحت کے مسائل کے حوالے سے اسکریننگ کی گئی، تاکہ بروقت تشخیص کے ذریعے مریضوں کو بہتر علاج فراہم کیا جا سکے۔ کیمپ میں موجود ڈاکٹروں نے مریضوں کو صحت و صفائی سے متعلق آگاہی بھی فراہم کی اور بیماریوں سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر پر زور دیا۔ ایف سی بلوچستان نارتھ کے حکام کے مطابق اس فلاحی اقدام کا بنیادی مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے غریب عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی صحت کی تمام سہولیات فراہم کرنا اور انہیں فوری ریلیف دینا ہے، جہاں اکثر اوقات طبی سہولیات اور ماہر ڈاکٹروں کی شدید کمی کا سامنا ہوتا ہے۔ کیمپ کے دوران معائنے کے بعد بعض پیچیدہ اور سنگین نوعیت کے امراض میں مبتلا مریضوں کو مزید تفصیلی تشخیص اور جدید علاج کے لیے قریبی بڑے ہسپتالوں کو ریفر کیا گیا تاکہ ان کی جان بچائی جا سکے۔ مقامی افراد اور قبائلی عمائدین نے ایف سی بلوچستان نارتھ کے اس ہمدردانہ اقدام کو بڑے پیمانے پر سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے فری میڈیکل کیمپس نہ صرف غریب اور مستحق افراد کے لیے ایک بڑی سہولت ہیں بلکہ ان سے علاقے میں صحت عامہ کے مجموعی معیار کو بہتر بنانے میں بھی مدد ملتی ہے۔

ایف سی بلوچستان نارتھ کی غریب خاندانوں میں راشن اور مالی امداد کی تقسیم

اقدام کا بنیادی مقصد نادار خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کرنا اور معاشی مشکلات و مسائل میں کمی لانا تھا

فلاحی سرگرمی کے دوران مجموعی طور پر 15 مستحق اور نادار خاندانوں میں راشن کے تھیلے اور مالی معاونت کی گئی

قلعہ سیف اللہ (یو این اے) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے ضلع قلعہ سیف اللہ میں ایک اہم فلاحی اقدام کے تحت مستحق اور کم آمدن والے غریب خاندانوں میں راشن اور مالی امداد تقسیم کی گئی ہے۔ اس ہمدردانہ اقدام کا بنیادی مقصد مشکل حالات میں زندگی گزارنے والے نادار خاندانوں کو فوری طور پر ریلیف فراہم کرنا اور ان کی معاشی مشکلات و مسائل میں واضح کمی لانا تھا۔ یو این اے کے مطابق، اس فلاحی سرگرمی کے دوران مجموعی طور پر 15 مستحق اور نادار خاندانوں میں راشن کے تھیلے اور مالی معاونت تقسیم کی گئی، جن میں ایک بیوہ خاتون بھی شامل تھیں جو اس مخصوص امداد کی مستحق قرار دی گئیں۔ امداد کی فراہمی کے اس مخلصانہ عمل کو مقامی سطح پر انسانی ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کے جذبے کا ایک بہترین عملی اظہار قرار دیا جا رہا ہے۔ ایف سی حکام کے مطابق، یہ اقدام بلوچستان کے دور دراز اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں رہنے والے غریب اور نادار خاندانوں کی مدد کے لیے جاری فلاحی پروگراموں کا ایک تسلسل ہے، جس کا بنیادی مقصد عوامی مشکلات میں کمی لانا اور ان کے روزمرہ معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ دوسری جانب مقامی افراد اور عمائدین نے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے اس احسن اقدام کو دل کھول کر سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے فلاحی اقدامات نہ صرف ضرورت مند خاندانوں کے لیے ایک بڑا سہارا بنتے ہیں بلکہ ریاستی اداروں اور عوام کے درمیان باہمی محبت اور اعتماد کو بھی بے حد مضبوط کرتے ہیں۔ شہریوں نے قوی امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اس نوعیت کی فلاحی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی تاکہ زیادہ سے زیادہ غریب افراد مستفید ہو سکیں۔ مقامی عمائدین اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ قلعہ سیف اللہ جیسے دور دراز علاقوں میں غربت اور بنیادی وسائل کی کمی ایک بڑا اور دیرینہ مسئلہ ہے، ایسے میں فلاحی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی یہ معاونت متاثرہ خاندانوں کے لیے بڑی مددگار ثابت ہوتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 18

بلوچستان کی محرومیوں کا خاتمہ ریاستی ترجیحات میں شامل ہے، سیدال خان ناصر

بلوچستان کے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور باصلاحیت نوجوان ملکی مستقبل کیلئے قیمتی سرمایہ ہیں، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

پائیدار امن، سماجی ہم آہنگی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، سابق وفاقی وزیر لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے سابق وفاقی وزیر اور بلوچستان کے سینئر سیاستدان لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے اسلام آباد میں ملاقات کی ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور اقتصادی صورتحال سمیت صوبے کو درپیش مسائل اور ترقی کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں بلوچستان میں پائیدار ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، تعلیم، صحت اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا اس موقع پر صوبے کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مواقع پیدا کرنے، فنی تربیت کے فروغ اور نوجوان نسل کو قومی ترقی میں فعال کردار ادا کرنے کیلئے بہتر مواقع فراہم کرنے سے متعلق امور پر بھی گفتگو ہوئی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی اہمیت کا حامل صوبہ ہے اور اس کے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور باصلاحیت نوجوان ملکی مستقبل کیلئے قیمتی سرمایہ ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی محرومیوں کا خاتمہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ریاست کی ترجیحات میں شامل ہونی چاہیے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کے وسائل سے مقامی آبادی کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچنا چاہیے اور صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز کر کے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار امن، سماجی ہم آہنگی اور اقتصادی استحکام کیلئے تمام متعلقہ حلقوں کو مشترکہ کاوشیں بروئے کار لانا ہوں گی لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل، سیاسی صورتحال، سماجی و اقتصادی چیلنجز اور مختلف ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے بلوچستان میں عوامی فلاح، نوجوانوں کی شمولیت، روزگار کے مواقع اور ترقیاتی اقدامات کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، عوامی خوشحالی اور قومی یکجہتی کے فروغ کیلئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر اتفاق کیا گیا۔

گوادر: ساحل پر تیل کی موجودگی ڈی سی کا فوری نوٹس

کئی سمندری کچھوے مردہ پائے گئے، سمندری حیات کو شدید خطرات

میونسپل کمیٹی کی مختلف ٹیمیں ساحل پر صفائی کے کاموں میں مصروف

گوادر (یو این اے) گوادر کے مغربی ساحل پر خام تیل پھیلنے (آئل اسپل) کا ایک بڑا اور انتہائی تشویشناک واقعہ پیش آیا ہے، جہاں تقریباً 20 کلومیٹر کے...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

وسیع ساحلی علاقے پر خام تیل پھیل چکا ہے۔ اس ماحولیاتی حادثے کے باعث گوادر کی سمندری حیات اور ماہی گیری کے شعبے کو شدید ممکنہ خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق، ساحل پر تیل کے ذرات پھیلنے کی وجہ سے کئی سمندری کچھوے مردہ پائے گئے ہیں۔

کاروباری مراکز جلد اپنی رجسٹریشن کرائیں، بلوچستان ریونیو اتھارٹی

رینٹ اے کار اور آٹو موبائل رینٹل سروسز پر سیلز ٹیکس کی شرح 8 فیصد مقرر ہے، حکام

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں رینٹ اے کار اور آٹو موبائل رینٹل سروسز فراہم کرنے والے تمام کاروباری اداروں اور افراد کو ہدایت کی ہے کہ اگر وہ تاحال رجسٹرڈ نہیں ہیں تو فوری طور پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت اپنی قانونی ذمہ داریوں کو .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

پورا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق رینٹ اے کار اور آٹو موبائل رینٹل سروسز پر سیلز ٹیکس کی شرح 8 فیصد مقرر ہے۔ تمام سروس فراہم کنندگان کیلئے لازم ہے کہ وہ مقررہ ٹیکس ادوار کے اندر اپنے ٹیکس گوشوارے (Returns) بروقت جمع کرائیں اور واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی یقینی بنائیں۔ مزید برآں، اس شعبے کیلئے ان پٹ ٹیکس کریڈٹ یا ایڈجسٹمنٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔ بی آر اے نے واضح کیا ہے کہ ٹیکس قوانین کی تعمیل نہ صرف قانونی ذمہ داری ہے بلکہ یہ شفاف کاروباری ماحول، منصفانہ مسابقت اور صوبے کی ترقی کیلئے وسائل کی فراہمی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اتھارٹی نے کاروباری برادری کی سہولت کیلئے رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ اور ٹیکس ادائیگی کے تمام مراحل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل اور آن لائن بنا دیا ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تمام رینٹ اے کار اور آٹو موبائل رینٹل سروس فراہم کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت رجسٹریشن، ٹیکس ادائیگی اور ریٹرن فائلنگ کو یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی قانونی کارروائی، جرمانے یا کاروباری پیچیدگی سے بچا جا سکے اور صوبے کی ترقی میں اپنا موثر کردار ادا کیا جا سکے۔

اے سی ایس ترقیات و منصوبہ بندی کا دورہ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس

زاہد سلیم نے صوبائی بجٹ کی کتب کی طباعت سے متعلق جاری انتظامات و تیاریوں کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے اتوار کو گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کا تفصیلی دورہ کیا جس کا مقصد مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ کی کتب کی طباعت سے متعلق جاری انتظامات اور تیاریوں کا جائزہ لینا تھا دورے کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور بجٹ دستاویزات کی پرنٹنگ .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کے مراحل، معیار اور ٹائم لائنز پر تفصیلی بریفنگ حاصل کی انہوں نے مجموعی پیش رفت کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اس پر اطمینان کا اظہار کیا انہوں نے متعلقہ حکام کو واضح ہدایت کی کہ بجٹ کتب کی طباعت کے تمام مراحل نہ صرف بروقت مکمل کیے جائیں بلکہ معیار اور سیکیورٹی کے اعلیٰ ترین تقاضوں کو بھی ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ بجٹ دستاویزات کی بروقت ترسیل ایک اہم ٹاسک ہے جس کو بروقت پایہ تکمیل تک پہنچانا ضروری ہے ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے کہا کہ پرنٹنگ کے عمل میں جدید تقاضوں کے مطابق موثر انتظامی نگرانی، کوآرڈینیشن اور کوالٹی کنٹرول کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ تمام بجٹ کتب مقررہ وقت سے قبل مکمل طور پر تیار ہو کر متعلقہ محکموں کو فراہم کی جا سکیں انہوں نے پرنٹنگ پریس انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ جاری اقدامات کی بدولت آئندہ چند دنوں میں تمام بجٹ دستاویزات کی طباعت کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 18

بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلز کیلئے 3 ارب سبسڈی دینے کا فیصلہ

چھوٹے کاشتکاروں کو 300 ارب قرض دیئے جائیں گے، زرعی مشینری کیلئے 5 ارب، 12 ایکڑ سے کم رقبے کے مالک کسانوں کو 1500 روپے فی ایکڑ سبسڈی دی جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے زرخیز اسکیم کے تحت چھوٹے کاشتکاروں کو 300 ارب قرض دینے کا اعلان کیا ہے۔ بجٹ میں حکومت نے سکیم کے تحت ساڑھے 7 لاکھ چھوٹے کاشت کاروں کو 300 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بجٹ دستاویزات کے مطابق زرعی مشینری کے لیے 5 ارب سبسڈی کے لیے مختص کیے گئے ہیں جبکہ 12 ایکڑ سے کم رقبے کے مالک کسانوں کو 1500 روپے فی ایکڑ سبسڈی دی جائے گی۔ دستاویز کے مطابق کھاد کی قیمت کم رکھنے کے لئے کھاد فیکٹریوں کو 20 ارب روپے کا پیکیج دیا جائے گا جبکہ موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے اور زرعی شعبے کو نقصانات سے بچانے کے لیے عالمی بینک کی مدد سے 20 کروڑ ڈالر مختص کیے ہیں۔ بجٹ دستاویز کے مطابق بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلز کیلئے بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

3 ارب سبسڈی دی جائے گی جبکہ وزیراعظم یوتھ بزنس اور زرعی پروگرام کے تحت 20 ارب مختص کیے گئے ہیں۔

بلوچستان پولیس کے متعدد افسران کو اِدھر سے اُدھر کر دیا گیا

محمد نعیم شاہد ایس ایس پی انوسٹی گیشن کوئٹہ، ڈی آئی جی عباس رضوی اور ایس پی فریال فرید کو سی پی او رپورٹ کرنیکی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس میں متعدد افسران کے تبادلوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ڈی آئی جی اسپیشل اینٹی ایلیٹ انڈسٹریل ... عباس رضوی اور ایس پی فریال فرید کو سنٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنیکی ہدایت کی گئی ہے ایس ایس پی موٹر ٹرانسپورٹ زین علی شاہ بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

کو ڈی آئی جی اسپیشل ایسٹیٹ اینڈ انڈسٹریل کارپوریشن ملک محمد اصغر عثمان کو ایس ایس پی سیکورٹی ڈویژن ایس روست محمد بگٹی کو ایس ایس پی سیریس کرائمز انوسٹی گیشن ونگ ایس پی طاہر صدیقی کو اے آئی جی ویلفیئر سی پی او اور محمد نعیم شاہد کو ایس ایس پی انوسٹی گیشن کوئٹہ تعینات کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 15 JUN 2026 Page No. 20

رواں سال صوبے کے 100 سے زائد طلبہ کو تعلیمی وظائف دیئے: مولانا ہدایت الرحمن

تعلیمی وظائف اور سکالرشپس فراہم کرنے میں صوبے سے باہر کے اہل خیر حضرات نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں' امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی کا مقصد تعلیم کے فروغ، نوجوان نسل کی استعداد کار میں اضافہ اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے' ایم پی اے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، رکن صوبائی اسمبلی گوادر اور چیئرمین الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مخیر حضرات، صنعت کار، سرمایہ دار اور صاحب حیثیت افراد یتیم، نادار اور مستحق بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے الخدمت فاؤنڈیشن کا بھرپور ساتھ دیں تاکہ صوبے کے زیادہ سے زیادہ بچے تعلیم حاصل کر کے اپنے اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی تعمیر میں کردار ادا کر سکیں انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو تعلیمی وظائف اور سکالرشپس فراہم کرنے میں صوبے سے باہر کے اہل خیر نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ بلوچستان کے صاحب استطاعت افراد کو بھی اس قومی اور دینی فریضہ میں .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ کروڑوں کی گاڑی خریدنے والوں کو اپنی آخرت بنانے کیلئے بلوچستان کے غریب ضرورت مند بچوں معیاری واعلیٰ تعلیم دینے کیلئے الخدمت کے اسکالرشپ پروگرام میں سرمایہ کاری کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ الحمدللہ الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان نے رواں سال سو سے زائد یتیم اور ضرورت مند طلبہ وطالبات کو تعلیمی وظائف فراہم کئے ہیں، جس سے ان بچوں کو اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بلوچستان پڑھے گا تو آگے بڑھے گا" اور اسی وژن کے تحت جماعت اسلامی "پڑھتا بڑھتا بلوچستان" مہم چلا رہی ہے، جس کا مقصد تعلیم کے فروغ، نوجوان نسل کی استعداد کار میں اضافہ اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

صوبے میں ٹارگٹ کلنگ و دیگر واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے: اے این پی، پشتونخوا نیپ

واقعات سے نہ صرف شہریوں میں خوف و ہراس بلکہ معاشی و سماجی سرگرمیاں متاثر ہیں' اصغر خان اچکزئی' رضا محمد رضا

شہریوں کی حفاظت' قانون پر عملداری اور امن کا قیام حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے' رہنماؤں کی ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی سے خان ہاؤس کوئٹہ میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی وفد نے سینئر ڈپٹی چیئرمین رضا محمد رضا کی قیادت میں ملاقات کی وفد میں مرکزی سینئر سیکرٹری سید قادر آغا صوبائی صدر نصر اللہ زیرے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان مرکزی سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ شامل تھے جبکہ عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، مرکزی سیکرٹری رشید خان ناصر صوبائی نائب صدر جمال الدین رشتیا صوبائی .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری مالیات عبداللہ ترین اور ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری حمزہ کاکڑ بھی شریک تھے ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال جمہوری عمل کو درپیش چیلنجز اور بالخصوص صوبے میں امن وامان کی تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا دونوں جماعتوں کے رہنماؤں نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ صوبے میں ٹارگٹ کلنگ اغوا برائے تاوان قبضہ گیری مسلح جتھوں کی آزادانہ نقل و حرکت شاہراہوں پر بدامنی مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات اور عوام کی جان و مال کو لاحق خطرات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس سے نہ صرف شہریوں میں خوف و ہراس پھیل رہا ہے بلکہ معاشی اور سماجی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہو رہی ہیں ملاقات میں سرکاری ملازمین کے خلاف تادیبی کارروائیوں سول ہسپتال میں لیڈی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کے ساتھ پیش آنے والے افسوسناک اور انسانیت سوز واقعہ ینگ ڈاکٹرز الائنس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائیوں اور صحت کے شعبے میں پیدا ہونے والی بے چینی پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ ڈاکٹرز، سرکاری ملازمین اور دیگر پیشہ ور طبقات کے تحفظ، وقار اور آئینی حقوق کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہئے اور ایسے تمام واقعات کی شفاف تحقیقات کر کے ذمہ دار عناصر کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہئے

قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستوں میں اضافہ ناگزیر ہے: محمد خان جمالی

صوبے کی نمائندگی قومی اسمبلی میں انتہائی محدود جس کے باعث عوامی مسائل ایوان تک نہیں پہنچ پا رہے' رکن قومی اسمبلی

بلوچستان کے ہر ضلع کو نشست دی جانی چاہئے تاکہ ہر ضلع کے عوام کے مسائل براہ راست پارلیمنٹ میں اٹھائے جا سکیں' اسمبلی سے خطاب

نصیرآباد (نامہ نگار) بلوچستان کے ہر ضلع کو کم از کم ایک قومی اسمبلی کی نشست دی جانی چاہئے بلوچستان کی قومی اسمبلی میں نمائندگی بڑھانے کیلئے آئینی ترمیم کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی میر خان محمد خان جمالی نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے تاہم .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

قومی اسمبلی میں اس کی نمائندگی آبادی کی بنیاد پر انتہائی محدود ہے جس کے باعث عوامی مسائل موثر انداز میں ایوان تک نہیں پہنچ پاتے میر خان محمد خان جمالی نے کہا کہ اس وقت قومی اسمبلی میں بلوچستان کے صرف 16 نمائندے موجود ہیں جو مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ صوبے کے وسیع رقبے اور متعدد اضلاع کے مسائل کے پیش نظر یہ تعداد ناکافی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ قومی اسمبلی میں بلوچستان کی نشستوں میں اضافہ کرنے کیلئے آئینی ترمیم کی جائے تاکہ صوبے کے عوام کو بہتر نمائندگی میسر آ سکے بلوچستان کے ہر ضلع کو کم از کم ایک قومی اسمبلی کی نشست دی جانی چاہئے تاکہ ہر ضلع کے عوام کے مسائل براہ راست پارلیمنٹ میں اٹھائے جا سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دیگر صوبوں کے بعض اضلاع میں قومی اسمبلی کی 12 سے 14 نشستیں موجود ہیں جبکہ بلوچستان کے کئی اضلاع ایک ہی حلقے میں شامل ہیں جس سے نمائندگی کا مقصد متاثر ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 — Dated: 15 JUN 2026 — Page No. 21

وزیر اعلیٰ بلوچستان پارٹی کارکنوں کو نظرانداز کرنے کا نوٹس لیں

سابق فوکل پرسن کی جانب سے منظور نظر لوگوں کو نوازا گیا، میر علی محمد شمبی و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے میر علی محمد شمبی، ساما سیف اللہ رئیسانی، ساما علی رئیسانی اور دیگر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے 18 ماہ کے دوران صوبے میں بھرپور ترقیاتی کام کرائے ہیں 4 ہزار بند اسکولز کو فعال بنایا گیا صحت کارڈ، کسان کارڈ کا اجراء، ایئر ایمبولینس سروس شروع کی گئی لیکن سابق فوکل پرسن کی جانب سے پارٹی کارکنوں کو نظر انداز کیا گیا مبینہ طور پر منظور نظر لوگوں کو نوازا جس میں سولر پروگرام، رمضان راشن پیکج، ملازمتوں کی فراہمی اور ترقیاتی کاموں سے محروم رکھنا شامل ہے جس کی تحقیقات کی جائیں انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی کو حقائق سے آگاہ کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان ان ناانصافیوں اور پارٹی کے بعض وزراء کی ناقص کارکردگی کا نوٹس لیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 22

خضدار پبلک ٹرانسپورٹرز کی من مانیاں جاری، کرایوں میں خودساختہ اضافہ

خضدار تا کوئٹہ کا سرکاری کرایہ 1000 روپے جبکہ ٹرانسپورٹرز 1200 سے 1400 وصول کررہے ہیں

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، پبلک ٹرانسپورٹروں نے سرکاری کرایہ نامہ ہوا میں اڑا کر اپنی حکمرانی قائم کرلی ڈیزل کی قیمت میں ایک روپے کا اضافہ بھی نہیں ہوا مگر ٹرانسپورٹروں کے نرخ آسمان سے باتیں کرنے لگے خضدار سے کوئٹہ، کراچی، قلات، سوراب، مستونگ، لسبیلہ، حب چوکی، وڈھ، زہری، کرخ اور نال جانے والی گاڑیوں کے کرایوں میں 200 سے 500 روپے کا ہولناک اضافہ کر دیا گیا ہے سرکاری نرخ کے مطابق خضدار تا کراچی 1500 روپے ہے مگر مسافروں کی جیب سے 2000 سے 2200 روپے تک چھینے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

جا رہے ہیں خضدار تا کوئٹہ کا سرکاری کرایہ 1000 روپے ہے ٹرانسپورٹرز 1200 سے 1400 روپے وصول کرکے ڈاکہ ڈال رہے ہیں سب سے زیادہ خون طلبہ مزدور اور کم آمدنی والے افراد کا نچوڑا جا رہا ہے روزانہ دفتر جانے والے ملازمین کے لئے یہ اضافی کرایہ اب ناقابل برداشت بوجھ بن چکا ہے سادہ لوح مسافروں سے من مانا کرایہ طلب کیا جاتا ہے انکار پر بدتمیزی اور دھکے معمول بن چکے ہیں حیران کن بات یہ کہ انتظامیہ کا جاری کردہ کرایہ نامہ کسی بھی اڈے پر آویزاں تک نہیں پولیس اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے اہلکار بھی تماشائی بنے ہوئے ہیں عوامی و سیاسی حلقوں نے کمشنر قلات ڈویژن ڈپٹی کمشنر خضدار سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

کوئٹہ، بروری روڈ کے مکینوں کا بجلی کی لوڈشیڈنگ کیخلاف احتجاج

وحدت کالونی کے قریب روڈ بلاک، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بروری روڈ کے مکینوں نے بجلی کی طویل بندش اور بجلی کی خرابی کے خلاف ٹائر جلا کر روڈ بلاک کرکے احتجاج کیا اور کیسکو کے خلاف نعرہ بازی کی گزشتہ روز بروری روڈ وحدت کالونی اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں نے گزشتہ دو روز سے بجلی کی خرابی اور طویل بندش، لوڈشیڈنگ کے خلاف ٹائر جلا کر وحدت کالونی کے قریب روڈ کو بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ شدید گرمی میں بجلی کی خرابی اور بندش نے علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے بجلی کی بندش سے پانی کی فراہمی بھی معطل ہے اور بزرگ شہریوں، خواتین، بچوں کو بجلی کی بندش سے شدید دشواری پیش آرہی ہے مظاہرین کا .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

مطالبہ تھا کہ فوری طور پر بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائیں۔ مظاہرین پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

Balochistan News Quetta

گنداواہ، اسٹریٹ لائٹس اسکیم میں مبینہ بدعنوانی

فوری نوٹس لینے اور سپرہ محلہ میں اسٹریٹ لائٹس نصب کرنے کا مطالبہ

گنداواہ (نامہ نگار) میونسپل کمیٹی گنداواہ وارڈ نمبر 1 سپرہ محلہ کے رہائشی سپرہ برادری نے کہا ہے کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداواہ ان کے محلے کو اسٹریٹ لائٹس کی اسکیمات میں بار بار نظر انداز کر رہے ہیں ان کے مطابق اسٹریٹ لائٹس فیز ون اور فیز ٹو میں ایک بھی اسٹریٹ لائٹس نصب نہیں کی گئی ہے بلکہ اپنے منظور نظر منظورِ نظر لوگوں کو ہی نوازا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ سپرہ محلہ کے رہائشی کوئی مہاجرین میں شامل ہے کیا جو ترقیاتی منصوبوں کی فہرست میں ہمیشہ شامل نہیں کئے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ 4 کروڑ روپے کی اسٹریٹ لائٹس کی اسکیمات میں بھی ایک بھی لائٹس نصب نہ کرنا سمجھ سے بالاتر ہے بلکہ اہلیان محلہ کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے انہوں نے ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سے فوری نوٹس لینے اور سپرہ محلہ میں اسٹریٹ لائٹس نصب کرنے کا مطالبہ کیا ہے

MEEZAN QUETTA

کوئٹہ لہڑی گیٹ و گردونواح کے علاقوں میں غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ

بجلی کی مسلسل بندش کے باعث علاقے میں پانی کا شدید بحران پیدا ہو چکا ہے اور لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں

بجلی و پانی کی فراہمی کو یقینی نہ بنایا گیا تو عوام اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے سڑکوں پر نکلنے اور سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے مکینوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) لہڑی گیٹ اور گردونواح کے علاقوں میں غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ بجلی کی مسلسل بندش کے باعث علاقے میں پانی کا شدید بحران پیدا ہو چکا ہے اور لوگ پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں۔ علاقے کی مکینوں کا مطالبہ لہڑی گیٹ کے مکینوں اور قبائلی عمائدین نے لہڑی گیٹ کو کیسکو نے لوڈشیڈنگ کا تجربہ گاہ بنا دیا ہے بجلی کی مسلسل بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہری شدید گرمی میں بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی عدم فراہمی کے باعث نہ صرف گھریلو نظام درہم برہم ہو چکا ہے بلکہ علاقے میں پانی کا ذخیرہ ختم ہونے سے انسانی بحران جنم لے رہا (بقیہ 42 صفحہ 7 پر)

ہے، جبکہ متعلقہ حکام خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ علاقے کے عوام نے کیسکو کو خبردار کیا کہ اگر لہڑی گیٹ سمیت کوئٹہ کے متاثرہ علاقوں میں لوڈشیڈنگ کا سلسلہ فوری بند نہ کیا گیا اور بجلی و پانی کی فراہمی کو یقینی نہ بنایا گیا تو عوام اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے سڑکوں پر نکلنے اور سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ اس انسانی المیے کا فوری نوٹس لیں اور عوامی مشکلات کا ازالہ کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 4 Dated: 14 JUN 2026 Page No. 23

ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال، سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز اور ایمرجنسی سروسز بند

مریضوں کو پریشانی

لیڈی ڈاکٹر پر تیزاب گردی کے واقعہ کے بعد ایک ہفتے سے احتجاج کا سلسلہ جاری، احتجاج ختم کروانے کیلئے اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقے

کوہلو (اسٹاف رپورٹر) کوہلو میں ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے تیزاب گردی کے واقعے کے خلاف ہڑتال دوسرے روز بھی جاری رہی۔ ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال کے باعث سرکاری ہسپتالوں میں او پی ڈیز اور ہنگامی طبی سروسز بند رہیں۔ جس کے باعث مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ صحت جیسے اہم بنیادی نوعیت کے شعبے میں ہڑتالیں عدالتی فیصلوں کی بھی خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے صوبائی حکومت سے ہڑتال ختم کروانے کا مطالبہ کیا دوسری جانب ینگ ڈاکٹرز نے سول ہسپتال میں تیزاب گردی کے واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کو سیکیورٹی کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں کوہلو کے سول ہسپتال میں خاتون ڈاکٹر ماہ نور پر تیزاب پھینکنے کا واقعہ پیش آیا تھا جس کے خلاف ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال جاری رہی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 — Dated: 15 JUN 2026 — Page No. 24

چاغی: کار چھیننے کی کوشش ناکام، 3 مسلح ملزمان گرفتار

چاغی (آن لائن) امین آباد روڈ پر کار چھیننے کی کوشش ناکام بنا دی گئی، سیکیورٹی فورسز اور پولیس کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں 3 مسلح ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق 13 جون 2026، کو تین مسلح افراد نے امین آباد کے علاقے میں ایک گاڑی چھیننے کی کوشش کی۔ اطلاع ملنے پر سیکیورٹی فورسز کی ایس او ٹی ٹیم فوری طور پر موقع پر پہنچی اور کارروائی کرتے ہوئے تینوں مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا۔ بعد ازاں 160 ونگ کی سی ٹی ٹیم اور پولیس نے ملزمان کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ابتدائی تفتیش کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا کہ وہ چاغی بازار سمیت مختلف علاقوں میں چوری اور ڈکیتی کی متعدد وارداتوں میں ملوث رہے

ڈیرہ مراد جمالی: پولیس و سی آئی اے کی مشترکہ کارروائی، روپوش گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے سی آئی اے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ناحزر روپوش ملزم کو گرفتار کر لیا ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی خصوصی ہدایت پر ایس ڈی پی او سرکل سٹی محمد عثمان سوہنگی کی نگرانی میں ایس ایچ او سٹی تھانہ ڈیرہ مراد جمالی عبدالرؤف جمالی، سی آئی اے انچارج بہادر علی ڈوکی نے دیگر عملے کے ہمراہ پشاور پولیس کو مقدمے میں مطلوب روپوش ملزم زبیر احمد کو گرفتار کر لیا اور کارروائی شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

چمن، امن وامان کی صورتحال، سیکورٹی اقدامات مزید سخت

مشکوک گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور پیدل چلنے والے افراد کی جامع تلاشی اور جانچ پڑتال کا سلسلہ جاری

چمن (ن ن) چمن شہر اور گردونواح میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے ڈی پی او چمن اعتزاز عارف کی ہدایات پر سی آئی اے انچارج انسپکٹر محمد صادق نے پولیس نفری کے ہمراہ مختلف پولیس چوکیوں اور ناکوں پر سیکورٹی اقدامات مزید سخت کر دیے ہیں۔ پولیس کی جانب سے مشکوک گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور پیدل چلنے والے افراد کی جامع تلاشی اور جانچ پڑتال کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران شناختی دستاویزات کی پڑتال سمیت مشتبہ افراد کی نقل وحرکت پر بھی کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

پولیس حکام کے مطابق ان اقدامات کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کی روک تھام، عوام کی جان ومال کا تحفظ اور علاقے میں پائیدار امن کا قیام یقینی بنانا ہے۔ شہریوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ سیکورٹی اداروں کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔

CamScanner

بچوں سے مزدوری ایک سنگین مسئلہ!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بچوں کے مشقت کیخلاف دن کے موقع پر اپنے پیغام میں واضح کیا ہے کہ بچوں سے مزدوری ایک سنگین مسئلہ ہے جو نہ صرف بچوں کے بنیادی حقوق سلب کرتا ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت اور بہتر مستقبل کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ ہر بچے کو تعلیم، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے بلوچستان حکومت بچوں کے حقوق کے تحفظ اور چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ کوئی بچہ غربت، مجبوری یا استحصال کا شکار نہ ہو۔ بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہی ایک ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرے کی بنیاد ہے۔ حکومت بلوچستان تعلیمی سہولیات کی فراہمی، سماجی تحفظ کے پروگراموں اور آگاہی مہمات کے ذریعے بچوں کو محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں، نجی شعبے اور تمام متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ بچوں سے مشقت لینے کے خاتمے اور انہیں تعلیم و ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہمیں مل کر ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں ہر بچہ اپنے خوابوں کی تکمیل اور روشن مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بچوں کے مشقت کیخلاف دن کے موقع پر مذکورہ بیان اور اس میں بچوں کے تعلیم، تحفظ، صحت اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے اس ریاست کی ذمہ داری ٹھہرانا بظاہر تو ایک اچھا اقدام ضرور ہے لیکن اس کے لیے بہت سے اقدامات کرنے پڑیں گے کیونکہ یہ صرف بیانات سے نہیں ہوں گے۔ اس ضمن میں عملی اقدامات کرنے پڑیں گے۔ جہاں تک بچوں کو مزدوری کے بجائے تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کی بات ہے تو اس سلسلے میں حکومت کو سب سے پہلے ایک ایسا مکینزم بنانا پڑے گا۔ جس میں ایسے غریب بچوں کے لیے ذرائع آمدن پیدا کرنے ہوں گے تاکہ وہ مزدوری کی بجائے تعلیم حاصل کریں۔ جب کسی بچے کے گھر کھانے اور پہننے کے لیے کچھ نہیں ہوگا تو ظاہر ہے وہ نوکری ہی کرے گا۔ اس کے لیے تعلیم کا حصول مشکل ہو جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے بچوں کا تحفظ، تعلیم اور فلاح و بہبود ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہونے کے حوالے سے جو بیان دیا ہے تو اس پر بھی عملی اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ بچوں سے مشقت لینے کے اقدام کے خاتمے کے لیے حکومت اور متعلقہ اداروں کو احسن اقدامات کرنے چاہئیں جن میں ایک ایسا مکینزم بنانا چاہیے جو نادار بچوں کی مدد کرے اور ایسے بچوں کے لیے وظیفہ مقرر کریں جو غریب ہیں لیکن تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح ان کے لیے تعلیم کا حصول بھی آسان بنانا چاہیے کیونکہ ہمارے ہاں سرکاری سکولوں میں تعلیم کا معیار کم ہونے کی وجہ سے بچے پرائیویٹ سکولوں کے بھاری فیسوں اور داخلے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ اس کے لیے ان کی تعلیم کے حصول کو آسان بنانا چاہیے۔ اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو پھر بچوں سے مشقت لینے کا خاتمہ ممکن نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2026

Page No. 28

وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوام دوست صوبائی بجٹ پیش کرنے کا عزم!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وسائل کی منصفانہ تقسیم کو ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرے گی۔ گزشتہ روز اگلے مالی سال کے صوبائی بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں منعقدہ پارلیمانی کمیٹی کے مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ صوبائی حکومت ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرے گی جو بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور موجودہ معاشی حقائق سے ہم آہنگ ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم، متوازن علاقائی ترقی، عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری آئندہ بجٹ کی اہم ترجیحات ہوں گی۔ وزیراعلیٰ کا یہ موقف نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ بلوچستان کے موجودہ حالات اور عوامی توقعات کے عین مطابق بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا سب سے اہم پیمانہ اس کا بجٹ ہوتا ہے کیونکہ یہی وہ دستاویز ہے جس کے ذریعے حکومت اپنی ترجیحات، وژن اور عوامی خدمت کے عزم کو عملی شکل دیتی ہے۔ بلوچستان غربت و پسماندگی اور دیگر مسائل سے دوچار صوبہ ہے اور ان حالات میں صوبائی بجٹ کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے کیونکہ یہی وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بجٹ سازی کے عمل کو صرف سرکاری دفاتر تک محدود رکھنے کے بجائے سیاسی جماعتوں اور پارلیمانی نمائندوں کو اعتماد میں لینے کی روایت کو فروغ دیا ہے۔ پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی شرکت اور ان کی تجاویز پر غور اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت مشاورت، شمولیت اور اجتماعی دانش پر یقین رکھتی ہے۔ جمہوری نظام میں یہی طرز عمل کامیاب حکمرانی کی بنیاد بنتا ہے کیونکہ عوامی نمائندے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل اور ضروریات سے بخوبی آگاہ ہوتے ہیں اور ان کی آراء ترقیاتی منصوبہ بندی کو زیادہ مؤثر بنا سکتی ہیں۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے تعلیم اور صحت کو بجٹ کی ترجیحات میں شامل کرنا خصوصی طور پر قابل ستائش ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا انحصار انسانی وسائل کی ترقی پر ہوتا ہے اور انسانی وسائل اسی وقت مضبوط ہوتے ہیں جب تعلیم اور صحت کے شعبوں کو ترجیح دی جائے۔ بلوچستان کے متعدد علاقوں میں آج بھی معیاری تعلیمی اداروں اور طبی سہولیات کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اگر آئندہ بجٹ میں ان شعبوں کے لئے خاطر خواہ وسائل مختص کئے جاتے ہیں تو اس کے مثبت اثرات آنے والے کئی برسوں تک محسوس کئے جا سکیں گے۔ اسی طرح [illegible]

کی نوجوان آبادی صوبے کا سب سے بڑا اثاثہ ہے، تاہم بے روزگاری ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ ایسے میں اگر بجٹ میں ترقیاتی منصوبوں، صنعتی سرگرمیوں، فنی تعلیم اور ہنرمندی کے فروغ کے لئے مناسب فنڈز مختص کئے جائیں تو نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ صوبے کی مجموعی معیشت کو بھی تقویت ملے گی۔ وزیراعلیٰ کا یہ عزم کہ ایسے منصوبوں کو ترجیح دی جائے گی جو براہ راست عوام کی زندگیوں میں بہتری لائیں، یقیناً عوامی توقعات کے مطابق ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا گیا ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کی ترقی کا سفر اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک صوبے کے تمام اضلاع یکساں طور پر ترقی کے ثمرات سے مستفید نہ ہوں۔ ماضی میں بعض علاقوں میں ترقیاتی کاموں کے زیادہ اور بعض علاقوں میں کم ہونے کے باعث احساس محرومی پیدا ہوا۔ موجودہ حکومت اگر وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کے اصول پر عمل درآمد یقینی بناتی ہے تو یہ نہ صرف ترقی کے عمل کو تیز کرے گا بلکہ صوبائی ہم آہنگی اور یکجہتی کو بھی مضبوط بنائے گا۔ بلوچستان اس وقت ترقی کے نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی پوزیشن میں ہے۔ گوادر بندرگاہ، سی پیک کے مختلف منصوبے، معدنی وسائل، زراعت، لائیو اسٹاک اور توانائی کے شعبے صوبے کے لئے بے شمار امکانات رکھتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بجٹ میں ایسے منصوبوں کو شامل کیا جائے جو ان مواقع کو عملی ترقی میں تبدیل کر سکیں۔ اگر ترقیاتی وسائل کو دانشمندانہ انداز میں استعمال کیا جائے تو بلوچستان نہ صرف اپنی معاشی بنیادوں کو مضبوط بنا سکتا ہے بلکہ قومی معیشت میں بھی زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے بلوچستان کے عوام ایک ایسے بجٹ کے منتظر ہیں جو ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لا سکے۔ وہ بجٹ جو صرف اعداد و شمار کا مجموعہ نہ ہو بلکہ عوامی ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات کا حقیقی عکاس ہو۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی حالیہ گفتگو اور بجٹ کے حوالے سے ان کے واضح مؤقف سے امید پیدا ہوئی ہے کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے سنجیدہ اور پرعزم ہے اور لاشبہ آنے والا صوبائی بجٹ بلوچستان کے مستقبل کے تعین میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اگر وسائل کی منصفانہ تقسیم، پسماندہ علاقوں کی ترقی، تعلیم وصحت کی بہتری، روزگار کے مواقع کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور شفاف طرز حکمرانی جیسے اصولوں کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے تو یہ بجٹ بلوچستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا اس حوالے سے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا عزم قابل تحسین ہے اور امید ہے کہ آئندہ بجٹ واقعی عوام دوست، متوازن اور ترقی پسند ہوگا، جو بلوچستان کے عوام کی امنگوں اور توقعات پر پورا اترتے ہوئے صوبے کو خوشحالی اور استحکام کی نئی منزلوں سے ہمکنار کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 27

بلوچستان کا آئندہ بجٹ: مشاورت، شفافیت اور عوامی توقعات

بلوچستان کی سیاسی اور معاشی تاریخ میں بجٹ سازی ہمیشہ ایک اہم مرحلہ رہی ہے، کیونکہ یہ محض مالیاتی دستاویز نہیں بلکہ حکومت کی ترجیحات، وژن اور عوامی اصلاح و بہبود کے عزم کا عملی اظہار ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال 2026-27 کے صوبائی بجٹ کے حوالے سے منعقد ہونے والا پارلیمانی مشاورتی اجلاس اسی تناظر میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ اس اجلاس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی رہنماؤں کی شرکت اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ حکومت بجٹ سازی کے عمل کو زیادہ جامع، مشاورتی اور شراکتی بنانے کی خواہاں ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، لیکن ترقیاتی اشاریوں کے اعتبار سے اسے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں، توانائی، روزگار اور بنیادی انفراسٹرکچر کے شعبوں میں بہتری کی ضرورت ایک عرصے سے محسوس کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اجلاس میں ان شعبوں کو خصوصی اہمیت دی گئی اور مختلف سیاسی جماعتوں نے اپنی تجاویز اور سفارشات پیش کیں۔ یہ عمل اس لحاظ سے قابل ستائش ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات کا تعین صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ عوامی نمائندوں کی مشاورت سے کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان کہ حکومت ایک متوازن، حقیقت پسندانہ اور عوام دوست بجٹ پیش کرنا چاہتی ہے، موجودہ معاشی حالات میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ملک اور صوبہ دونوں کو مالی وسائل کی محدود دستیابی، بڑھتی ہوئی ضروریات اور ترقیاتی تقاضوں کے درمیان توازن قائم کرنے کا چیلنج درپیش ہے۔ ایسے حالات میں ایک ایسا بجٹ تشکیل دینا جو ترقیاتی عمل کو بھی جاری رکھے اور عوامی ریلیف کو بھی یقینی بنائے یقیناً ایک مشکل مگر ضروری ہدف ہے۔ بلوچستان کے پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کا حکومتی عزم بھی خوش آئند ہے۔ صوبے کے کئی اضلاع بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں اور وہاں کے عوام ترقی کے ثمرات سے مکمل طور پر مستفید نہیں ہو سکے۔ اگر وسائل کی منصفانہ تقسیم اور متوازن علاقائی ترقی کے اصول پر حقیقی معنوں میں عملدرآمد کیا جاتا ہے تو اس سے نہ صرف احساس محرومی میں کمی آئے گی بلکہ صوبے میں سماجی ہم آہنگی اور سیاسی استحکام کو بھی فروغ ملے گا۔ اجلاس میں شفافیت، معیار اور جوابدہی کو ترقیاتی منصوبوں کے بنیادی اصول قرار دینا بھی ایک مثبت پیش رفت ہے۔ ماضی میں متعدد ترقیاتی منصوبے یا تو تاخیر کا شکار رہے یا مطلوبہ نتائج فراہم نہ کر سکے۔ اس کی ایک بڑی وجہ منصوبہ بندی اور نگرانی کے نظام میں کمزوریاں تھیں۔ اگر موجودہ حکومت ترقیاتی فنڈز کے مؤثر استعمال، بروقت تکمیل اور شفاف نگرانی کو یقینی بنانے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہو سکتا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے اور وسیع تر مشاورت کے ذریعے بجٹ سازی کا عمل دراصل جمہوری روایات کے استحکام کی علامت ہے۔ بلوچستان جیسے حساس اور متنوع صوبے میں سیاسی ہم آہنگی اور اتفاق رائے کی فضا ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے ناگزیر ہے۔ مختلف سیاسی قوتوں کی شمولیت نہ صرف بجٹ کو زیادہ نمائندہ بناتی ہے بلکہ اس کے نفاذ میں بھی آسانی پیدا کرتی ہے۔ تاہم اصل کامیابی کا انحصار بجٹ کے اعلانات پر نہیں بلکہ ان کے عملی نفاذ پر ہوگا۔ عوام کی توقعات بلند ہیں اور وہ تعلیم، صحت، روزگار، پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولتوں میں حقیقی بہتری دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر حکومت اپنے اعلانات کو مؤثر منصوبہ بندی، شفاف عملدرآمد اور مضبوط نگرانی کے ذریعے عملی شکل دے پاتی ہے تو آئندہ بجٹ بلوچستان کی ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر پارلیمانی مشاورت کے ذریعے بجٹ سازی کا یہ عمل خوش آئند اور مثبت قدم ہے۔ یہ نہ صرف جمہوری اقدار کے فروغ کا مظہر ہے بلکہ اس بات کی امید بھی دلاتا ہے کہ آئندہ صوبائی بجٹ بلوچستان کے عوام کی ضروریات، ترقیاتی تقاضوں اور مستقبل کے امکانات کی حقیقی ترجمانی کرے گا۔ صوبے کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے یہی راستہ سب سے زیادہ مؤثر اور قابل عمل دکھائی دیتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 28

Mounting water crisis

Balochistan is blessed with plenty of natural resources and minerals but when it comes to talk about its water reservoirs it stands water stressed region. Average annual precipitation in Balochistan varies from 2 to 20 inches (50 to 500 mm). Its east-northern parts receive some rains from monsoon (300mm+ per year) where the rest of the province is either arid or hyper arid (50mm+ per year).

Apart from the Indus River that is feeding 2 to 3 districts (3 Million Acre Feet), the rest of the province is exploiting ground water (2.2 Million Acre Feet) at an alarming rate with some traditional techniques of Sailaba harvesting. Surprisingly, the quantity of water (10 Million Acre Feet) that is generated as flood water runs off unharnessed. Due to water shortage, the situation has come to a level where some of major cities like Quetta and other towns of the province are faced with threats of migration due to unavailability of drinking water.

While the mainstay of Balochistan's economy is agriculture and livestock, and other allied activities which cater for more than 70% of livelihood and employment in the province.

Climate change is also making the situation more wobbly. Weather patterns around the globe, causing droughts and water shortages in some parts of the world but floods in the other areas.

It is really unfortunate that every year 10 MAF of flood water go waste and untapped, and the main reason behind this is lack of dams in the province. Regrettably, the successive governments in the past neglected Balochistan with regard to constructing dams and still there dams upon which the construction work is to be initiated.

No doubt, the federal and provincial governments agree construction of dams in Balochistan is inevitable to address, however, the pace of taking action in this regard is miserably slow. The Kaisar dam of Nushki district, which was started several years ago, is a clear instance of government's apathy. The dam is not going to be completed under the pretext of lack of funds while every year the flood inflicts damages to the constructed work and its cost is increasing.

However, it is hoped that the provincial government will take pragmatic steps to complete work on under-constructed dams besides starting more dams to address water woes of the province. Moreover, the government will also pursue the federal government in timely completion of dam projects in the province and the incumbent federal government, unlike past governments, will bring tangible changes in the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 JUN 2026 Page No. 29

آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا دورہ پروم

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے کاموں پر بھی خصوصی توجہ دی ہے۔ اسی سلسلے میں گزشتہ دنوں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ضلع پنجگور کی تحصیل پروم کا اہم دورہ کیا، جہاں انہوں نے پرواز فاؤنڈیشن کے زیر انتظام مکمل ہونے والے تین اہم عوامی فلاحی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ جو نہ صرف دیرینہ عوامی ضروریات کو پورا کرتے ہیں بلکہ ایک نئے سماجی اعتماد کی بنیاد بھی فراہم کرتے ہیں۔ پروم میں قائم جناح ہسپتال کی فعالی اس دورے کا ایک نمایاں پہلو تھا۔ جناح ہسپتال کا 1979 میں ایک ڈسپنسری کے طور پر قیام عمل میں لایا گیا، جسے بعد ازاں 1994 میں رورل ہیلتھ سینٹر کا درجہ دیا گیا۔ تاہم 2013 سے خستہ حالی کا شکار ہو کر غیر فعال ہو گیا تھا، جس کے باعث مقامی آبادی کو علاج معالجے کے لیے طویل مسافتیں طے کرنا پڑتی تھیں۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن نے اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ہسپتال کی مکمل تزئین و آرائش کا بیڑہ اٹھایا اور اسے دوبارہ فعال کیا۔ اس منصوبے کے تحت عمارت کی نئی چھت تعمیر کی گئی جو بوسیدگی کے باعث گر چکی تھی، دیواروں کی مرمت کی گئی اور اندرونی ڈھانچے کو جدید ضروریات کے مطابق ڈھالا گیا۔ 20 بستروں پر مشتمل اس ہسپتال میں خواتین، مرد اور بچوں کے لیے علیحدہ وارڈز قائم کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ فارمیسی، جدید لیبارٹری، ایمرجنسی بلاک اور آپریشن تھیٹر کی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں، جبکہ ضروری طبی آلات کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ یہ امر انتہائی اہم ہے کہ اس اقدام کے بعد پروم اور گردو نواح کی تقریباً پچاس ہزار آبادی کو صحت کی بنیادی سہولیات اپنے ہی علاقے میں میسر آ گئی ہیں، جس سے نہ صرف ان کے مالی اور سفری بوجھ میں کمی واقع ہوئی ہے بلکہ ہنگامی طبی صورتحال میں بروقت علاج ممکن ہو سکا ہے۔ اسی دورے کے دوران فاطمہ جناح ہنرکدہ کا بھی افتتاح کیا گیا، جو خواتین کی فنی تربیت اور معاشی خودمختاری کے لیے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ادارہ 2006 میں قائم ہوا تھا لیکن سہولیات کی کمی کے باعث طویل عرصے تک غیر فعال رہا۔ پرواز فاؤنڈیشن نے اس مرکز کو دوبارہ فعال کرتے ہوئے اسے ایک مکمل تربیتی ادارے کی شکل دی ہے۔ اس ہنرکدہ میں چار بنیادی مراکز قائم کیے گئے ہیں جن میں کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر، سلائی کڑھائی مرکز، بیوٹیشن سنٹر اور دینی تعلیم و تربیت کا شعبہ شامل ہے۔ اس اقدام کا مقصد مقامی خواتین کو نہ صرف ہنرمند بنانا ہے بلکہ انہیں معاشی طور پر خود کفیل بننے کے مواقع فراہم کرنا بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اخلاقی اور دینی تربیت کے پہلو کو بھی لازم کیا گیا تاکہ ایک متوازن اور باوقار سماجی ڈھانچہ تشکیل دیا جا سکے۔ خواتین نے اس اقدام کو بے حد سراہا اور اسے اپنی زندگیوں میں ایک مثبت تبدیلی کا آغاز قرار دیا۔ یہ امر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ جب بنیادی سہولیات اور تربیتی مواقع فراہم کیے جائیں تو معاشرہ خود بخود ترقی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اسی سلسلے کی ایک اور اہم پیش رفت پروم میں نادرا رجسٹریشن آفس کا قیام ہے جس کا افتتاح بھی آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے دورے کے دوران کیا۔ جدید سہولیات سے آراستہ یہ سنٹر مختصر مدت میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس سے قبل تحصیل پروم میں نادرا آفس موجود نہ ہونے کے باعث عوام کو شناختی دستاویزات کے حصول کے لیے طویل سفر طے کر کے ضلع پنجگور جانا پڑتا تھا جس سے نہ صرف وقت بلکہ وسائل کا ضیاع بھی ہوتا تھا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن نے عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نادرا رجسٹریشن آفس قائم کیا۔ جس میں شہریوں کے لیے کشادہ انتظار گاہ، خواتین کے لیے علیحدہ کاؤنٹر، ڈیٹا انٹری کاؤنٹر اور دیگر سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے تحت کیے جانے ان اقدامات کا مقصد عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنا ہے۔ جنوبی بلوچستان کے ان علاقوں میں جہاں ماضی میں بنیادی ضروریات کی کمی ایک بڑا مسئلہ رہی ہے، وہاں اب ایک واضح تبدیلی دیکھی جا رہی ہے۔ صحت، تعلیم، ہنرمندی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے یہ اقدامات اس بات کی دلیل ہیں کہ ترقی کا عمل اب نچلی سطح تک پہنچ رہا ہے اور اس کے ثمرات عام آدمی تک منتقل ہو رہے ہیں۔ آج پروم میں جناح ہسپتال، فاطمہ جناح ہنرکدہ کی فعالی اور نادرا آفس کا قیام اس بات کا ثبوت ہیں کہ ترقی کا سفر تیزی سے جاری ہے۔ یہ منصوبے صرف موجودہ نسل کے لیے نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی امید، خوشحالی اور بہتر مستقبل کی بنیاد فراہم کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے عوام ترقی کے ثمرات اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور یہی وہ حقیقت ہے جو ہر منفی پراپیگنڈے کا موثر جواب بھی ہے۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا دورہ پروم دراصل اس عزم کی تجدید تھا کہ عوامی خدمت، ترقیاتی عمل اور فلاحی منصوبوں کا یہ سفر مستقبل میں بھی اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) پرواز فاؤنڈیشن کے یہ اقدامات اس حقیقت کی روشن مثال ہیں کہ جنوبی بلوچستان میں تعمیر و ترقی کا عمل محض دعووں تک محدود نہیں بلکہ عملی شکل میں عوام کے سامنے موجود ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جو ایک خوشحال، مستحکم اور ترقی یافتہ بلوچستان کی ضمانت ہے۔